بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

اثبات رفع الیدین

باحادیث نبی الثقلین

مولفہ

مناظر اسلام مولانا نور حسین صاحب محدث گرجاکھی رحمۃ اللہ علیہ

مقام اشاعت

جامع مسجد محمدی ہری پورہ راولپنڈی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ

مسلمانو! نماز پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو لیکن اس طریق پر جس طرح رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یا حکم دیا ہو، ورنہ تمہارے عمل ضائع ہو جائیں گے

اثبات رفع الیدین

باحادیث نبی الثقلین ؑ

مؤلفہ

مناظر اسلام مولانا نور حسین صاحب محدث گھرجاکھی رحمۃ اللہ علیہ

مقام اشاعت

جامع مسجد محمدی ہری پور راولپنڈی

ملنے کا پتہ: مکتبہ اہلحدیث کتاباں بھابا بازار راولپنڈی

قیمت

(فیض الاسلام پریس راولپنڈی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اتباع سنت کی تاکید

(۱) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيرًا (سورۃ الاحزاب پ ۲۱ ع ۳) مسلمانو! خدا کا رسول تمہارے لئے ایک عمدہ نمونہ ہے۔ پس اس کی چال اختیار کرو جو لوگ خدا پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی یاد بہت کرتے ہیں وہ ایسا ہی کریں۔

۲۔ قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (پ ۳ ع ۱۲) اے پیغمبر لوگوں کو کہہ دو کہ اللہ اور رسول کی بات مانو اگر وہ نہ مانیں تو ایسے کافروں کو دوست نہیں رکھتا

یہی فیصلہ ہے کتاب ہدیٰ کا ∴ مخالف نبی کا ہے دشمن خدا کا

۳۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي (بخاری) جو شخص میری سنت سے روگردانی کرے وہ میری امت سے خارج ہے

۴۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں: لَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ أَوْ كَفَرْتُمْ (مسلم) کہ اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ بلکہ کافر ہو جاؤ گے۔

۵۔ عبدالرحمن بن مہدی فرماتے ہیں (هٰذَا مِنَ السُّنَّةِ) کہ رفع یدین

سُنّت ہے (جزء بخاری صفحہ ۲۲)

۶۔ امام ابن قیم فرماتے ہیں مَنْ تَرَکَہٗ فَقَدْ تَرَکَ السُّنَّۃَ (اعلام الموقعین صفحہ ۲۵۷) جس نے۔ رفع یدین کو ترک کیا بے شک اُس نے سُنّت کو ترک کیا

(۷) امام شافعی رح فرماتے ہیں:۔ تَارِکُ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْہُ تَارِکٌ لِلسُّنَّۃِ (اعلام صفحہ ۲۵۷) کہ جو شخص رکوع جانے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت وقت رفع یدین نہیں کرتا وہ سُنّت رسول ص کا تارک ہے

(۸) امام ابن خزیمہ فرماتے ہیں مَنْ تَرَکَ الرَّفْعَ فِی الصَّلٰوۃِ فَقَدْ تَرَکَ رُکْنًا مِنْ اَرْکَانِھَا (عینی جلد ۳ صفحہ ۷) کہ جس نے نماز میں رفع یدین چھوڑ دی بیشک وہ نماز کے رکن کا تارک ہے۔

(۹) امام اوزاعی وحمیدی اور ایک جماعت کا مذہب ہے کہ رفع یدین واجب ہے اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے

رفع الیدین اس کے معنی و حکمت

(۱۰) رَفْعُ الْیَدَیْنِ دونوں ہاتھوں کا اُٹھانا

(۱۱) امام شافعی فرماتے ہیں مَعْنَاہُ تَعْظِیْمٌ لِلّٰہِ وَاِتِّبَاعٌ لِسُنَّۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کہ شروع نماز اور عند الرکوع رفع یدین کرنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور دوسرا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم کی سنت کی اتباع مراد ہے (نووی ص۱۶۸ تعلیق الممجد ص۸۹ اعلام ص۲۵۷

(۱۲) حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں رَفْعُ الْیَدَیْنِ مِنْ زِیْنَةِ الصَّلٰوةِ کہ رفع یدین نماز کی زینت ہے (زرقانی صفحہ ۱۴۲ نیل الاوطار صفحہ ۶۸ ۔ عینی جلد ۳ صفحہ ۷ ۔

(۱۳) حضرت نعمان بن ابی عیاش فرماتے ہیں لِکُلِّ شَیْءٍ زِیْنَةٌ وَزِیْنَةُ الصَّلٰوةِ اَنْ تَرْفَعَ یَدَیْکَ اِذَا کَبَّرْتَ وَاِذَا رَکَعْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ رَأْسَکَ مِنَ الرُّکُوْعِ کہ ہر چیز کے لئے زینت ہے اور نماز کی زینت شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنا ہے (جزء بخاری صفحہ ۱۲)

(۱۴) امام ابن سیرین فرماتے ہیں ھُوَ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ کہ نماز میں رفع یدین کرنا نماز کی تکمیل کا باعث ہے (جزء بخاری صفحہ ۱۷ و تلخیص الحبیر ۲۱۸)

(۱۵) عبدالملک فرماتے ہیں سَاَلْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ عَنْ رَفْعِ الْیَدَیْنِ فِی الصَّلٰوةِ فَقَالَ ھُوَ شَیْءٌ تُزَیِّنُ بِهٖ صَلٰوتَکَ (جزء بخاری صفحہ ۱۶ بیہقی جلد ۲ صفحہ ۷۵) کہ میں نے سعید بن جبیر سے نماز میں رفع یدین کرنے کی نسبت دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ وہ چیز ہے کہ تیری نماز کو مزین کر دیتی ہے ۔

(۱۶) حضرت عقبہ بن عامر فرماتے ہیں مَنْ رَفَعَ یَدَیْهِ فِی الصَّلٰوةِ لَهٗ بِکُلِّ اِشَارَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ کہ نماز میں ایک دفعہ رفع یدین کرنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے (فتاوی ابن تیمیہ ص۳۷۶ و

مجمع الزوائد صفحہ تلخیص الحبیر صفحہ ۸۲) گویا دو رکعت میں پچاس اور چار رکعتوں میں سو نیکیوں کا اضافہ ہوجاتا ہے بدقسمت ہے وہ انسان جو اس نعمت اتباع سنت اور نیکیوں سے محروم رہتا ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِیْنَ لِلْکِتَابِ وَالسُّنَّۃِ وَمَا عِدْ بِنَا لَوْ بَیْنَ التَّارِکِیْنَ آمِیْن۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رفع یدین پر ہمیشگی کرنا

(۱۷) عَنْ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ وَاِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ حضرت ابابکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام عمر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد ۲ صفحہ ۷۳، تلخیص الحبیر صفحہ ۸۲ جز سبکی صفحہ ۶ تاریخ خلفا صفحہ ۴۰) اس حدیث سے صرف رفع یدین کا ثبوت ہی نہیں بلکہ ابوبکر جیسا جلیل القدر والمنزلت قدیم الاسلام اور حضور کا یار غار ہمیشہ آپ کے ساتھ رہنے والا (کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ) کے ساتھ حضور سے رفع یدین نقل کر رہا ہے جس سے متنازعہ فیہ رفع الیدین کے دوام میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا (تحقیق الراسخ ص۲۷)

(۱۸) امام بیہقی۔ امام سبکی۔ امام ابن حجر فرماتے ہیں (رِجَالُہٗ ثِقَاتٌ) کہ اس حدیث کے سب راوی ثقہ ہیں (بیہقی جلد ۲ ص۷۳، تلخیص ص۸۲ سبکی ص۶)

(۱۹) وَقَالَ الْحَاكِمُ إِنَّهٗ مَحْفُوْظٌ حاکم نے کہا یہ حدیث محفوظ ہے تلخیص الجبیر صفحہ ۸۲

(۲۰) عبدالرزاق فرماتے ہیں اَخَذَ اَھْلُ مَکَّۃَ الصَّلٰوۃَ مِنَ ابْنِ جُرَیْجٍ
کہ مکہ کے لوگ جو رفع یدین کرتے ہیں انہوں نے یہ طریقہ ابن جریج سے سیکھا
واخذ ابن جریج من عطاء اور ابن جریج نے یہ طریق نماز عطاء بن
رباح سے لیا واخذ عطاء من ابن الزبیر اور عطاءؒ نے یہ طریقہ عبداللہ
بن زبیر سے اخذ کیا واخذ ابن الزبیر من ابی بکر الصدیق اور
عبداللہ بن زبیر نے یہ نماز ابابکر صدیق سے سیکھی واخذ ابوبکر من النبی
صلی اللہ علیہ وسلم اور ابابکر صدیق نے یہ طریقہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم من جبرئیل اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نماز
جبرائیل سے سیکھی واخذ جبرائیل من اللہ تبارک وتعالیٰ اور جبرائیل
کو یہ نماز خدا تعالیٰ نے سکھائی (بیہقی جلد ۲ صفحہ ۷۳ و ۷۴ تخریج الہدایہ
جلد ۱ صفحہ ۲۱۷ تلخیص صفحہ ۸۲

۲۱ فقال ابن جریج یرفع یدیہ عبدالرزاق نے کہا ابن جریج
ہمیشہ رفع یدین کیا کرتا تھا اور یہی نماز جبرائیل نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کو سکھائی اور آپ نے صحابہ کو تعلیم دی (بیہقی ص ۷۴)

اس حدیث سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبرائیلؑ ۔ صدیق اکبرؓ
عبداللہ بن زبیر عطا اور ابن جریج سب کا فعل رفع یدین ثابت ہوتا
ہے اور حدیث بھی قابل حجت ہے ۔

صدیق اکبرؓ کی شہادت یہی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ نماز

میں رفع یدین کرتے رہے اب حضرت عمر فاروق رضؓ کی شہادت سنیئے

حضرت عمر فاروق رضؓ کی شہادت

(۲۲) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا کَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ (رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ جزء سبکی ص۱۶)

(۲۳) وعنہ عن النبی صلے اللّٰہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ عند الرکوع واذا رفع راسہ حضرت عمر فاروق رضؓ فرماتے ہیں کہ میں نے بچشم خود رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ ہمیشہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری ص۱۳)

۲۴ حضرت عمر فاروق خلیفہ ثانی جلیل القدر صحابی ہمیشہ آپ کے ساتھ رہنے والا ہمیشہ سچ بولنے والا (کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ) کے ساتھ حضورؐ کی رفع یدین نقل کر رہا ہے جو ہمیشگی اور دوام کی دلیل ہے کہ آپ تمام عمر رفع یدین سے نماز پڑھتے رہے

حضرت عثمان کی شہادت

(۲۵) امام بیہقی اور حاکم فرماتے ہیں فقد رُوِیَ ہٰذِہِ السُّنَّۃُ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ کہ رفع یدین کی حدیث جس طرح حضرت ابابکر رضؓ و عمر فاروق رضؓ نے بیان کی ہے اسی طرح حضرت

عثمان رضؓ سے مروی ہے تنسیق المغنی صفحہ ۱۱)

۲۶ علامہ سبکی فرماتے ہیں الذین نقل عنہم روایۃ عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ابوبکر و عمر و عثمان و علی وغیرہم رضی اللّٰہ عنہم کہ جن صحابہ نے رسول خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے رفع یدین کی روایت کی ہے حضرت عثمان رضؓ بھی انہیں میں سے ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلم شروع نماز اور رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے جز سبکی صفحہ ۹)

حضرت علی المرتضیٰ رضؓ کی شہادت

۲۷۱ وعن علی ابن ابی طالب اَنَّ رسولَ اللّٰہِ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اِذا کبر للصلوٰۃ حذو منکبیہ و اِذا اراد ان یرکع و اِذا رفع رأسہ من الرکوع و اذا قام من الرکعتین فعل مثل ذٰلک۔ (جز بخاری صفحہ ۲) حضرت علی رضؓ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول خدا صلی اللّٰہ علیہ وسلم ہمیشہ تکبیر تحریمہ کے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کی طرح ہاتھ اٹھایا کرتے تھے (ابوداؤد جلد ا صفحہ ۱۹۸ مسند احمد جلد ۳ صفحہ ۱۶۵ ابن ماجہ صفحہ ۶۲ نسائی۔ دارقطنی صفحہ ۱۰۷۔ بیہقی جلد ۲ صفحہ ۷۴۔ ترمذی صفحہ ۳۶ جز سبکی صہ تحفۃ الاحوذی صفحہ ۲۱۹ رفع العجاجہ صہ ۲۰۳ تلخیص الحبیر صہ ۸۲ منتقی الاخبار صہ ۱۵۵ حضرت علی رضؓ شیر خدا۔ یار خاص۔ جلیل القدر صحابی۔ قدیم الاسلام

ہمیشہ ساتھ رہنے والے (کان یرفع یدیہ) سے آپ کا رفع یدین کرنا بیان کر رہے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے نبوت سے آخر دم تک نماز میں رفع یدین کرتے رہے۔

(۲۸) علامہ سبکی فرماتے ہیں وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ حَسَنٌ صَحِیْحٌ۔ کہ ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے (جزء رفع یدین سبکی صفحہ ۶)

۲۹ وَسُئِلَ اَحْمَدُ عَنْهُ فَقَالَ صَحِیْحٌ امام احمد بن حنبل نے کہا یہ حدیث صحیح ہے (جزء سبکی صفحہ ۶)

(۳۰) اور منتقی میں ہے رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَهٗ (منتقی صفحہ ۵۵)

(۳۱) اور بلوغ الامانی شرح مسند احمد ہے وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَحْمَدُ (مسند احمد جلد ۳ ۱۶۵)

خلفائے راشدین کی شہادت

(۳۲) لان رفع الیدین قد صح عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم عن الخلفاء الراشدین (بیہقی جلد ۱ صفحہ ۸۱) بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین سے رفع یدین ثابت ہو چکا ہے

(۳۳) امام حاکم فرماتے ہیں (اتفق علی روایتہا الخلفاء الاربعۃ) کہ رفع یدین پر ابابکر صدیق رض حضرت عمر رض عثمان رض وعلی رض کا اتفاق ہے تعلیق المغنی صفحہ ۱۱۱)

عشرہ مبشرہ کی شہادت

(۳۴) عشرہ مبشرہ وہ دس صحابہ ہیں جن کی نسبت آپ نے فرمایا یہ جنتی ہیں) اور وہ یہ ہیں۔

۱۔ حضرت ابابکر صدیق رضؓ	۲ حضرت عمر فاروق رضؓ
۳ حضرت عثمانؓ	۴ حضرت علی المرتضیٰ رضؓ
۵ حضرت طلحہ	۶ حضرت زبیر رضؓ
۷ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضؓ	۸ حضرت سعد رضؓ
۹ حضرت سعید بن زید رضؓ	۱۰ حضرت ابوعبیدہ بن جراح

رضی اللہ عنہم اجمعین (تنویر صـ۱۱)

(۳۵) امام حاکم و بیہقی فرماتے ہیں اتفق علی روایتھا الخلفاء الاربعۃ ثم العشرۃ فمن بعدھم من اکابر الصحابۃ کہ رفع یدین مسنون ہونے پر خلفاء اربعۃ عشرہ مبشرہ و دیگر تمام اکابر صحابہ کا اتفاق ہے تعلیق المغنی صفحہ ۱۱)

(۳۶) امام ابن حجر فرماتے ہیں اتفق علی روایۃ ھذہ السنۃ العشرۃ المشھود لھم بالجنۃ ومن بعدھم من اکابر الصحابۃ (تلخیص الجبیر ۸۲) کہ رفع یدین کے سنت ہونے پر عشرہ مبشرہ و دیگر تمام اکابر صحابہ کا اتفاق ہے

(۳۷) قَالَ الحَاکِمُ وَلَیْسَ لِسُنَّۃٍ مِنَ السُّنَنِ رَوَاہُ العَشَرَۃُ المُبَشَّرَۃُ امام حاکم فرماتے ہیں کہ رفع یدین کے سوا کوئی ایسی سنت نہیں جس کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہو (تنویر صفحہ ۱۱)

۳۸ علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فرماتے ہیں رواہ العشرۃ المبشرۃ
کہ رفع یدین کی حدیث کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہے اسفر السعادت ص۱۵
(۳۹) ابوالقاسم بن مندہ فرماتے ہیں ممن رواہ العشرۃ المبشرۃ کہ
رفع یدین کی حدیث کو علاوہ دیگر صحابہ کے عشرہ مبشرہ نے بھی روایت
کیا ہے (تحفۃ الاحوذی صفحہ ۲۱۹)
(۴۰) اسی طرح علامہ سبکی نے بھی لکھا ہے دیکھو (جزء رفع الیدین سبکی ص۸)
مسلمان بھائیو! یہ وہ دس صحابہ ہیں جن کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے جنت کی بشارت دی یہ سب کے سب فرما رہے ہیں کہ حضور رکوع
جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے
آپ لوگ کیوں اس سنت نبوی سے محروم ہیں ؟

پیروی مصطفٰے ہے اصل دین … باقی تلبیس ابلیس لعین

عبداللہ بن عمر فاروق رضؓ کی شہادت

(۴۱) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ
وَاِذَا کَبَّرَ لِلرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَہُمَا
کَذٰلِکَ حضرت عبداللہ بن عمر فاروق رضؓ فرماتے ہیں کہ تحقیق رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو ہمیشہ اپنے دونوں ہاتھ
مونڈھوں تک اٹھایا کرتے تھے پھر جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور

جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اسی طرح اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے

(بخاری ص ۱۰۲ مسلم ص ۱۶۸ ابو داؤد جلد ا ص ۱۹۲ ترمذی ص ۳۶ ابن ماجہ ص ۶۲ نسائی موطا مالک ص ۹۷ موطا محمد ص ۸۹ مسند احمد جلد ۳ ص ۱۶۲ کتاب امام شافعی جلد ۸ ص ۱۸۶ مسند شافعی ص ۱۲ تلخیص الجبیر ص ۸۲ فتح الباری جلد ۲ ص ۱۸۱ عمدۃ القاری جلد ۳ ص ۵ منتقی ص ۵۵ اعلام الموقعین ص ۲۵۶ دار قطنی ص ۱۰۸ بیہقی جلد ۲ ص ۶۹ دارمی ص ۱۰۷ تجرید البخاری جلد ۱ ص ۱۷۳ جزء بخاری ص ۷ جزء سبکی ص ۲ مشکوٰۃ المسلم جلد ۲ ص ۵۳۳ رفع الحاجہ جلد ا ص ۳۰ بلوغ المرام ص ۴۶)

(۴۲) حضرت عبداللہ بن عمرؓ عاشق سنت نے کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فرما کر اور موجب روایت بیہقی آخر میں حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہَ لا کر یہ ثابت کر دیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے نبوت سے لے کر اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع یدین کرتے رہے ۔

امام علی ابن المدینی کا فیصلہ

(۴۳) امام ابن مدینی شیخ بخاری فرماتے ہیں ھٰذَا الْحَدِیْثُ عِنْدِیْ حُجَّۃٌ عَلَی الْخَلْقِ کُلُّ مَنْ سَمِعَہٗ فَعَلَیْہِ اَنْ یَعْمَلَ بِہٖ لِاَنَّہٗ لَیْسَ فِیْ اِسْنَادِہٖ شَیْءٌ (تلخیص الجبیر ص ۸۱) کہ عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث میرے نزدیک تمام مخلوق پر حجت ہے کیونکہ اس میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کا فوت ہونے تک رفع یدین کرنا ثابت ہے پس جو مسلمان اس حدیث کو پڑھے یا سنے اس پر رفع یدین کرنا لازم ہے کیونکہ اس کی سند میں کسی کو کلام نہیں ہے

کرو دوستو دل سے طاعت نبی صلعم کی — نہیں فرض تقلید تم پر کسی کی

حضرت ابو قلابہ کی شہادت

(۴۴) ابو قلابہ نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا اِذَا صَلّٰی کَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْهِ وَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَفْعَلُ هٰکَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ کہ جب نماز کے لئے تکبیر کہی تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع کا قصد کیا اور رکوع سے سر اٹھایا تب بھی دونوں ہاتھ اٹھائے اور بیان کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسا ہی کرتے تھے اس حدیث میں بھی (کَانَ یَفْعَلُ) موجود ہے (بخاری صـ۱۰۲ مسلم صـ۱۶۸ فتح الباری جلد ۲ صـ۱۸۲ عمدۃ القاری جلد ۳ صـ۱ بیہقی جلد ۲ صـ۲۷ منتقی صـ۵۵ جزء سبکی صـ۲ جزء بخاری صـ۲۰)

مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی شہادت

(۴۵) عَنْ مَالِکِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَاسَهُ
مِنَ الرُّكُوعِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُد

(۶۲) وَعَنْهُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَاسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ (جزء رفع الیدین بخاری صد ۲۹) حضرت مالک بن حویرث رضی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بچشم خود دیکھا کہ حضور تکبیر تحریمہ اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

(بخاری صد ۱۰۲ مسلم صد ۱۶۸ ابو داؤد جلد ا صد ۱۱۹ ابن ماجہ صد ۶۲ مسند احمد جلد ۳ صد ۱۶۷ دارقطنی صد ۱۰۹ نسائی صد ۸۹ بیہقی جلد ۲ صد ۷۱ جزء بخاری صد ۹ مشکوٰۃ مجتبائی صد ۷۵ المعلم جلد ۲ صد ۵۳۵ منتقی ا صد ۵۵ دارمی صد ۱۰۷ رفع العجاجہ جلد ا صد ۳)

(۷) اس حدیث میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ) موجود ہے جو دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے یعنی آپ نے کوئی نماز بھی ایسی نہیں پڑھی جس میں رفع یدین نہ کیا ہو۔

حضرت انس رضی بن مالک کی شہادت

(۴۸) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَاسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه حضرت انس رضی جو دس سال دن

رات آپ کی خدمت میں رہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی نماز میں داخل ہوتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کیا کرتے (وَسَنَدُہٗ صَحِیْحٌ) سبکی نے کہا سند اس کی صحیح ہے ابن ماجہ صفحہ ۶۲ بیہقی جلد ۲ صفحہ ۷۴ دار قطنی صفحہ ۱۰۸ جزء بخاری صفحہ ۹ تلخیص صفحہ ۸۲ جزء سبکی

(۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے (کَانَ یَرْفَعُ) فرما کر واضح کر دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دس سال میں ایسی کوئی نماز نہیں پڑھی جس میں رفع یدین نہ کیا ہو (تخریج زیلعی جلد ۱ صفحہ ۲۱۴ مجمع الزوائد صفحہ ۱۸۲ التعلیق المغنی صفحہ ۱۱۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

(۵۰) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ (جزء بخاری صفحہ ۱۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جن کو سینہ مبارک سے لگا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہی رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (ابن ماجہ صفحہ ۶۲) (۵۱) ابن عباس نے کَانَ یَرْفَعُ فرمایا جو دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

(۵۲) عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰہِ کَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ

رفع یدیہ و اذا رکع و اذا رفع راسہ من الرکوع فعل مثل ذالک ویقول رأیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فعل ذالک (رواہ ابن ماجہ صہ ۶۲)

(۵۳) وعنہ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ عند الرکوع و اذا رفع راسہ (جز بخاری صہ ۱۳) حضرت جابر ہمیشہ رفع یدین کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ میں اس لئے رفع یدین کرتا ہوں کہ میں بچشم خود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے دیکھا کرتا تھا (بیہقی جلد ۲ صہ ۷۴ جز سبکی صہ ۵ بخاری صہ ۱۳)

اس حدیث میں بھی کان یرفع موجود ہے

ابوموسیٰ اشعری رضؓ

(۵۴) عن ابی موسیٰ قال ھل اریکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر و رفع یدیہ ثم قال سمع اللہ لمن حمدہ و رفع یدیہ ثم قال ھٰکذا فاصنعوا رواہ الدارمی (جز رفع الیدین سبکی صہ ۵)

(۵۵) وعنہ عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ عند الرکوع و اذا رفع راسہ حضرت ابوموسیٰ نے مجمع عام میں کہا کہ میں تم کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھ کر

دکھائی۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کی جب رکوع کے لئے تکبیر
کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو دونوں
ہاتھ اٹھائے اور فرمایا لوگو! تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو کیونکہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ رکوع جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع یدین
کیا کرتے تھے (داری - دار قطنی ص۱۰۹، تلخیص الحبیر ص۸۱ جز۱ ام
بخاری ص۱۳، بیہقی جلد ۲ ص۷۴)

(۵۶) اس حدیث میں بھی کَانَ یَرْفَعُ موجود ہے جو دوام کے لئے ہے

۵۷ مولانا انور شاہ صاحب فرماتے ہیں ھِیَ صَحِیْحَۃٌ یہ حدیث
صحیح ہے (العرف الشذی ص۱۲۵)

حضرت ابوہریرہ رض

(۵۸) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا
رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ لِلسُّجُوْدِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ
وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ

(۵۹) وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ
يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ حضرت ابوہریرہ رض کہتے
ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی نماز کے لئے اللہ اکبر کہتے
تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور اسی طرح جب رکوع جاتے اور
رکوع سے سر اٹھاتے تو ہمیشہ کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے اس میں بھی

(کَانَ یَرْفَعُ) صیغہ استمرار موجود ہے (ابوداؤد جلد ۱ صـ۱۹۷ بیہقی جلد ۲ صـ۷۴ تلخیص الحبیر صـ۸۲ جزء بخاری صـ۱۳ جزء سبکی صـ۹)

(۶۰) وَرِجَالُہٗ رِجَالُ صَحِیْحٍ (تلخیص صـ۸۲ وتخریج زیلعی جلد ۱ صفحہ ۲۱۵)

عبید بن عمیر رض کی شہادت

(۶۱) عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ (جزء بخاری صفحہ ۲) حضرت عبید بن عمیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ رکوع جاتے اور اُٹھتے رفع یدین کیا کرتے تھے (۶۲) اس حدیث میں بھی (کَانَ یَرْفَعُ) صیغہ استمرار موجود ہے جو دوام پر دلالت کرتا ہے۔

براء بن عازب کی شہادت

(۶۳) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَالْبَیْہَقِیُّ براء بن عازب فرماتے ہیں کہ میں نے بچشم خود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور شروع نماز اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اُٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے حاکم بیہقی جلد ۲ صـ۷۴ تلخیص الحبیر صـ۸۲ جزء سبکی صـ۷ تخریج ہدایہ جلد ۱ صـ۲۱۶

حضرت قتادہ رض کی شہادت

(۶۴) عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَوَاہُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِیْ جَامِعِہٖ سُبکی صـ۸ وَقَالَ التِّرْمِذِیْ وَفِی الْبَابِ عَنْ قَتَادَةَ آپ فرماتے ہیں کہ بے شک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہی رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (ترمذی صـ۳۶ تحفۃ الاحوذی صـ۲۱۹)

(۶۵) اس حدیث میں بھی (کَانَ یَرْفَعُ) آیا ہے جو دوام اور ہمیشگی کی دلیل ہے

سلیمان بن یسار و عمیر لیثی رض

(۶۶) عَنْ سُلَیْمَانَ ابْنِ یَسَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِی الصَّلٰوةِ رَوَاہُ مَالِكٌ فِی الْمُوَطَّا جلد ۱ صـ۹۸ سبکی صـ۸ حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہی نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے اور اسی طرح عمر لیثی سے بھی روایت آئی ہے ابن ماجہ صـ۶۲ جزء سبکی صـ۶

(۶۷) وَفِی الْبَابِ عَنْ عُمَیْرِ اللَّیْثِیْ (ترمذی صفحہ ۳۶ تحفۃ الاحوذی جلد ۱ صـ۲۱۹)

وائل بن حجر رض کی شہادت

٢٨ عن وائل بن حجر قال قلت لأنظرن إلى صلوۃ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف یصلی فنظرت
إلیہ قام فکبر ورفع یدیہ حتی حاذتا أذنیہ ثم
وضع یدہ الیمنی علی الیسری علی صدرہ فلما أراد أن
یرکع رفع یدیہ مثلہا فلما رفع رأسہ من الرکوع
رفع یدیہ مثلہا رواہ احمد۔ حضرت وائل بن حجر رض جو ایک
شہزادے تھے فرماتے ہیں میں نے ارادہ کیا کہ دیکھوں رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نماز کس طرح پڑھتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ جب
آپ اللہ اکبر کہتے تو رفع یدین کرتے اور سینہ پر ہاتھ رکھتے
پھر جب رکوع جانے کا ارادہ فرماتے اور رکوع سے سر اٹھاتے
تو رفع یدین کرتے۔ صحیح مسلم صـ۱۷۳ ابن ماجہ صـ۶۲ دارمی
صـ۱۴۰ دارقطنی صـ۱۱۸ ابوداؤد جلد ۱ صـ۱۹۳ جزء بخاری صـ۱۴
مسند احمد جلد ۳ صـ۱۴۷ بیہقی جلد ۲ صـ۲۶ کتاب الام صـ۱۸۶
ج ۸ جزء سبکی صـ۳ مشکوٰۃ

ابو حمید ساعدی رض و دیگر دس اصحابہ

(٦٩) عن أبی حمید قال فی عشرۃ من أصحاب النبی صلی
اللہ علیہ وسلم أنا أعلمکم بصلوۃ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم قالوا فاذکر قال کان النبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَ يَدَيْهِ حضرت ابوحمید نے دس صحابہ کی موجودگی میں فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے اچھی طرح واقف ہوں انہوں نے کہا اچھا بتاؤ ابوحمید نے کہا جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کیا کرتے تھے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے

یہ بات سُن کر تمام صحابہ نے کہا صدقت هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّيْ بے شک تو سچا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء سبکی ص ؟

(۷۰) اس حدیث میں (كَانَ يُصَلِّيْ) قابل غور ہے جو دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے (جزء بخاری ص ۸ ابوداود ص ۱۹۴ ابن ماجہ ص ۶۲ مسند احمد ص ۱۵۳ المنتقی ص ۵۵ بیہقی ج ۲ ص ۲۶ مشکوٰۃ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضؓ و ابن عباس رضؓ

(۷۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ صَلّٰى بِهِمْ يُشِيْرُ بِكَفَّيْهِ حِيْنَ يَقُوْمُ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ وَحِيْنَ يَنْهَضُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلٰى صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْتَدِ بِابْنِ الزُّبَيْرِ

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے لوگوں کو نماز میں کھڑے ہونے کے وقت اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے کے وقت دونوں ہاتھ اٹھائے پھر حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا۔ لوگو! جو شخص رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پسند کرتا ہو اس کو چاہیے کہ عبداللہ بن زبیر کی طرح نماز پڑھے کیونکہ یہ بالکل رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھتے ہیں (ابو داؤد جلد ۱ صفحہ ۱۹۸ مسند احمد جلد ۱ صفحہ ۱۲۸ تلخیص الحبیر صفحہ ۸۲ جزء سبکی صفحہ ۵

حضرت حسنؓ کی شہادت

(۲۷) عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یُّکَبِّرَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْہِ (رواہ ابو نعیم، جزء سبکی صفحہ ۸) حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرنے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (رواہ عبدالرزاق تلخیص الحبیر صفحہ ۸۲)

اعرابی کی شہادت

(۲۸) اعرابی کہتا ہے رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یُصَلِّیْ یَرْفَعُ (ابو نعیم) کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء سبکی صفحہ ۸ تلخیص صفحہ ۸۲)

عقبہ بن عامرؓ و معاذ بن جبلؓ

۷۴ علامہ سیوطیؒ (ازہار المتناثرہ فی الاخبار المتواترہ) میں فرماتے ہیں کہ طبرانی نے عقبہ بن عامر اور معاذ بن جبل ؓ سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (فتح الباری) التعلیق الممجد علی موطا محمد صہ ۹۱ و تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی جلد ۱ صہ ۲۱۹)

رفع الیدین کی احادیث اور ان کے راوی

(۷۵) عدۃ الصحابۃ الذین نقل عنھم روایۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم علامہ سبکی فرماتے ہیں کہ جو صحابہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رفع یدین کرنا مروی ہے وہ یہ ہیں ۔

۱۔ حضرت ابابکر صدیق رضؓ ۲۔ حضرت عمر فاروق رضؓ

۳۔ حضرت عثمان رضؓ ۴۔ حضرت علی رضؓ

۵ حضرت طلحہ رضؓ ۶ حضرت زبیر رضؓ

۷ حضرت سعد رضؓ ۸ حضرت سعید رضؓ

۹ عبدالرحمن بن عوف رضؓ ۱۰ ابوعبیدہ بن جراح رضؓ

یہ ہیں عشرہ مبشرہ جو سب کے سب فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رکوع جاتے اور سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے

۱۱ مالک بن حویرث رضؓ ۱۲ زید بن ثابت رضؓ

۱۳ ابی بن کعب رضؓ ۱۴ ابن مسعود رضؓ

۱۵	ابوموسیٰ اشعری	۱۶	عبداللہ بن عباس رض
۱۷	امام حسین رض	۱۸	براء بن عازب رض
۱۹	زیاد بن حارث رض	۲۰	ابو قتادہ رض
۲۱	سہل بن سعد رض	۲۲	ابو سعید خدری رض
۲۳	سلیمان بن یسار رض	۲۴	عمرو بن عاص رض
۲۵	ابوہریرہ رض	۲۶	عقبہ بن عامر رض
۲۷	بریرہ رض	۲۸	عمار بن یاسر رض
۲۹	عدی بن عجلان رض	۳۰	ابومسعود انصاری رض
۳۱	عمر لیثی رض	۳۲	عائشہ صدیقہ رض
۳۳	ابو درداء رض	۳۴	عبداللہ بن عمر رض
۳۵	عبداللہ بن زبیر رض	۳۶	حضرت انس رض
۳۷	وائل بن حجر رض	۳۸	ابو حمید ساعدی رض
۳۹	ابو اسید رض	۴۰	محمد بن مسلمہ رض
۴۱	جابر رض	۴۲	عبداللہ بن جابر رض
۴۳	اعرابی رض	۴۴	امام حسن بن علی المرتضیٰ رض
۴۵	ام درداء رض	۴۶	معاذ بن جبل رض
۴۷	سلمان فارسی رض	۴۸	بریدہ بن خصیب رض
۴۹	حکم بن عمیر رض	۵۰	عبداللہ بن عمرو رض

(جوسیکی صـ ۹ جز بخاری صـ ۶ ترمذی صـ ۳۶ تحفۃ الاحوذی صفحہ ۲۱۹)

التعلیق المغنی ص۱۱۱ تعلیق الممجد ص۹۱

(۷۶) شاہ اسمٰعیل فرماتے ہیں قَدْ وَرَدَتْ فِیْ ھٰذَا الْبَابِ رِوَایَاتٌ لَا یَسَعُ لِذِکْرِھَا کہ رفع یدین کے باب میں اس قدر حدیثیں ہیں جن کے گننے کی گنجائش نہیں (تنویر العینین ص۱۰)

(۷۷) حافظ ابن حجر فرماتے ہیں وَذَکَرَ شَیْخُنَا اَبُو الْفَضْلِ اَنَّہٗ تَتَبَّعَ مَنْ رَوَاہُ مِنَ الصَّحَابَۃِ فَبَلَغُوْا خَمْسِیْنَ رَجُلًا کہ ہمارے استاذ حافظ ابو الفضل کا بیان ہے کہ مجھے تلاش کرنے پر پچاس صحابہ سے رفع یدین کی حدیث کا ثبوت مل چکا ہے (فتح الباری مطبوعہ انصاری جلد ا ص۲۰۲) یہ پچاس صحابہ ہیں جن کے نام اوپر درج کئے گئے ہیں جو سب کے سب فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکوع جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے

(۷۸) علامہ مجد الدین فرماتے ہیں فَقَدْ صَحَّ فِیْ ھٰذَا الْبَابِ اَرْبَعُ مِائَۃِ خَبَرٍ وَّ اَثَرٍ کہ چار سو حدیث و اثر سے ثابت ہو چکا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے (سفر السعادت ص۱۵)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا صحابہ و امت کو ارشاد

(۷۹) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ فَخُذُوْہُ کہ میں جس کام کا تم کو حکم دوں اس پر عمل کیا کرو (ابن ماجہ ص۳)

(۸۰) نیز فرمایا اُمِرْتُ اُمَّتِیْ اَنْ یَّاْخُذُوْا بِقَوْلِیْ وَیُطِیْعُوْا اَمْرِیْ

وَيَتَّبِعُوْا سُنَّتِيْ کہ میری امت کو حکم دیا گیا ہے کہ میرے قول پر عمل کریں میرے حکم کی اطاعت کریں اور میری سنت کی اتباع کریں (شفا قاضی عیاض جلد ۲ صد ۹)

(۸۱) رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ کہ تم نماز اسی طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو بخاری صد ۸۱

(۸۲) ذَهَبَ الْاَوْزَاعِيُّ وَالْحُمَيْدِيُّ وَجَمَاعَةٌ وَغَيْرُهُمَا اِلٰى اَنَّهُ وَاجِبٌ وَاَنَّهُ يُفْسِدُ الصَّلٰوةَ بِتَرْكِهٖ امام اوزاعی اور حمیدی اور ایک جماعت کا یہ مذہب ہے کہ رفع یدین واجب ہے اور اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے -

(۸۳) وَمِنَ الدَّلِيْلِ لِوُجُوْبِهٖ اَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ فِي الصَّلٰوةِ وَقَالَ لَهٗ وَلِاَصْحَابِهٖ صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ وَالْاَمْرُ لِلْوُجُوْبِ - اور رفع یدین کے وجوب کی دلیل یہ ہے کہ مالک بن حویرث نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں عند الرکوع رفع یدین کرتے دیکھا بعدہٗ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مالک بن حویرث و دیگر صحابہ کو فرمایا تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو جس طرح میں نے پڑھی ہے اور حکم وجوب کے لئے ہوتا ہے لہٰذا رفع یدین واجب ہے (جز سبکی صد ۱۱)

(۸۴) حضرت عمر فاروق رض نے مسجد نبوی میں صحابہ کو فرمایا اُصَلِّيْ بِكُمْ

صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی یصلی ویامر بہا ؟ میں تم کو وہ نماز پڑھاؤں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے اور جس کا حکم دیا کرتے تھے پھر حضرت عمر فاروق نے شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کر کے دکھایا اور تمام صحابہ نے تصدیق کی (ھکذا یصلی بنا) اور بہا اسی طرح حضور پڑھتے تھے اور اسی طرح پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے (تخریج الہدایہ زیلعی تحقیق الراسخ صہ ۲۸)

صحابہ کرام کا طرز عمل

حضرت ابابکر صدیق رضہ رفع یدین کیا کرتے تھے

(۸۵) وعن عبداللہ بن الزبیر قال صلیت خلف ابی بکر فکان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع وقال صلیت خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر مثلہ (رواہ البیہقی ورجالہ ثقات جلد ۲ صہ ۳) حضرت عبداللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے صدیق اکبر رضہ کے ساتھ نماز ادا کی آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے اور فرماتے آپ ہی نہیں بلکہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بھی آپ کو رفع الیدین کرتے دیکھ کر اسی طرح ہی نماز پڑھا کرتا تھا (تلخیص صہ ۸۲ سبکی صہ ۶)

(۸۶) اس حدیث میں بھی صیغہ استمرار (کان یرفع) موجود ہے۔

حضرت عمر فاروق رض بھی رفع یدین کیا کرتے تھے

(۸۷) وَعَنْ عُمَرَ نَحْوَهُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ فِي غَرَائِبِ مَالِكٍ
وَالْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ الْحَاكِمُ إِنَّهُ مَحْفُوظٌ - تلخیص الحبیر ابن حجر ص۸۲
حضرت صدیق اکبر رض کی طرح حضرت عمر فاروق بھی رفع یدین کیا کرتے تھے

(۸۸) عبد الملک بن قاسم فرماتے ہیں بَيْنَمَا نُصَلِّي فِي مَسْجِدِ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا عُمَرُ
فَقَالَ أَقْبِلُوا عَلَيَّ بِوُجُوهِكُمْ أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يُصَلِّي وَيَأْمُرُ بِهَا فَقَامَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَى بِهِمَا
مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ وَرَكَعَ وَكَذَٰلِكَ حِينَ رَفَعَ کہ لوگ مسجد نبوی میں نماز
پڑھ رہے تھے حضرت عمر رض آئے اور فرمایا میری طرف توجہ کرو میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
کی طرح نماز پڑھاتا ہوں جس طرح حضور پڑھا کرتے تھے اور جس طرح پڑھنے
کا حکم دیا کرتے تھے پھر حضرت عمر رض قبلہ رو کھڑے ہو گئے اور تکبیر تحریمہ
اور رکوع جاتے اور سر اٹھاتے ہوئے اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے
پھر سب فَقَالَ الْقَوْمُ هٰكَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي بِنَا صحابہ نے کہا بیشک حضور ایسا ہی کرتے (اخرجہ
البیہقی فی الخلافیات تخریج زیلعی وقال الشیخ تقی الدین
رجال اسنادہ معروفون (تحقیق الراسخ) ص۳۸

حضرت عمر فاروق رض حضرت علی رض و دیگر پندرہ صحابہ رض

(۸۹) امام بخاریؒ فرماتے ہیں: ۱ عمر بن الخطاب ۲ وعلی بن ابی طالب ۳ وعبداللہ بن عباس ۴ وابو قتادہ ۵ وابو اسید ۶ ومحمد بن مسلمہ ۷ وسہل بن سعد ۸ وعبداللہ بن عمر ۹ وانس بن مالک ۱۰ وابو ہریرۃ ۱۱ وعبداللہ بن عمرو ۱۲ وعبداللہ بن الزبیر ۱۳ ووائل بن حجر ۱۴ وابو موسیٰ ۱۵ ومالک بن حویرث ۱۶ وابو حمید الساعدی ۱۷ وام درداء۔ انہم کانوا یرفعون ایدیہم عند الرکوع (جزء بخاری ص۶) کہ سب کے سب رکوع جاتے اور سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عباس

(۹۰) کان یرفع یدیہ اذا کبر واذا رفع راسہ من الرکوع (جزء بخاری ص۱۲) ابی جمرہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ ہمیشہ عندالرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ

(۹۱) کان یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع واذا رفع راسہ من الرکوع عبداللہ بن زبیرؓ شروع نماز رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے رفع یدین کیا کرتے تھے (بیہقی ج ۲ ص۷۳)

حضرت عبداللہ بن عمر فاروق

(۹۲) عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ حضرت نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رض جب تکبیر کہہ کر نماز میں داخل ہوتے تو رفع یدین کرتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع یدین کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تب بھی رفع یدین کرتے (بخاری صد ۱۰۲ موطا امام مالک صد ۱۲۶ موطا امام محمد صد ۸۹ تنویر الحوالک جلد ا صد ۹۸ منتقی الاخبار صد ۵۵ ابوداؤد جلد ا صد ۱۹۷ بیہقی جلد ۲ صد ۷۰ مسند شافعی صد ۷۳ جزء رفع الیدین سبکی صد ۹ جزء رفع الیدین امام بخاری صد ۱ کتاب الام للشافعی جلد ۸ صد ۸۶ مشکوٰۃ تحفۃ الاحوذی صد ۲۱۹ فتح الباری جلد ۲ صد ۱۸۷ عمدۃ القاری جلد ۳ صد ۱۲

طاؤس و عطاء بن رباح کی شہادت

(۹۳) عطاء بن رباح فرماتے ہیں میں نے عبداللہ بن عباس۔ عبداللہ بن زبیر۔ ابوسعید اور جابر کو دیکھا يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ اِذَا افْتَتَحُوا الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعُوْا کہ یہ شروع نماز اور عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے (جز بخاری صد ۱۱)

(۹۴) حضرت طاؤس کہتے ہیں رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ وَعَبْدَ اللّٰهِ وَعَبْدَ اللّٰهِ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ کہ میں نے عبداللہ بن عمر اور

عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن زبیر رضؓ کو دیکھا یہ تینوں نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری)

حضرت انس بن مالک رضؓ

(۹۵) عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَيَرْفَعُ كُلَّمَا رَكَعَ وَرَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ عاصم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضؓ کو دیکھا جب تکبیر تحریمہ کہتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری صد۱۲)

حضرت ابوہریرہ رضؓ

(۹۶) اَنَّهٗ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہؓ جب تکبیر تحریمہ کہتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری صد۱۱)

ام درداء رضی اللہ عنہا

(۹۷) سلیمان بن عمیر رضؓ فرماتے ہیں رَاَيْتُ اُمَّ دَرْدَاءَ تَرْفَعُ يَدَيْهَا فِي الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهَا حِيْنَ تَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَحِيْنَ تَرْكَعُ فَاِذَا قَالَتْ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَتْ يَدَيْهَا

کہ میں نے ام درداء کو دیکھا وہ شروع نماز میں اپنے کندھوں تک
ہاتھ اٹھایا کرتی تھی اور جب رکوع کرتی اور رکوع سے سر اٹھاتی
اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتی تب بھی اپنے دونوں ہاتھ کندھوں
تک اٹھایا کرتی تھی (جزء رفع الیدین امام بخاری ص۱۲)

سبحان اللہ! رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کی عورتیں
بھی اس سنت سے محروم نہ تھیں لیکن آج کل کے مسلمان خصوصاً
اہل سنت کہلانے والے اس سنت سے محروم ہیں خدا
ان کی سمجھ دے۔

تمام صحابہ رفع یدین کے قائل و فاعل تھے

ایک ایک صحابی کا نام کہاں تک لکھتا جاؤں میں مناسب سمجھتا
ہوں کہ حضرت سعید بن جبیر اور امام حسن اور بخاری کا فیصلہ نقل
کردوں جو اہلِ ایمان کے لئے تسلی کا باعث ہوگا انشاء اللہ۔

(۹۸) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَہُمْ فِی الْاِفْتِتَاحِ
وَعِنْدَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعُوْا رُءُوْسَہُمْ (بیہقی جلد۲ ص۷۵)
کہ بلا استثنا سب کے سب صحابہ کرام شروع نماز اور رکوع
جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے

(۹۹) حضرت حسنؒ فرماتے ہیں کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَہُمْ اِذَا رَکَعُوْا وَاِذَا

رَفَعُوْا اَیْدِیَھُمْ مِنَ الرُّکُوْعِ (جزء بخاری صـ۱۴ و بیہقی جلد ۲ صـ۷۵)
کہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین رکوع جانے اور رکوع سے
سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے ۔

حضرت سعید و حسن رحمہ نے کسی صحابی کو مستثنٰی نہیں کیا

(۱۰۰) امام بخاری رح فرماتے ہیں وَلَمْ یَثْبُتْ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ لَا یَرْفَعُ یَدَیْہِ یعنی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے یہ ثابت نہیں کہ وہ رفع یدین نہ کرتے ہوں یعنی سب کے سب رفع یدین کے قائل و عامل تھے (جزء بخاری صـ۲۴)

رفع یدین پر صحابہ کا اجماع

(۱۰۱) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عام صحابہ کے سامنے مسجد نبوی میں رفع یدین سے نماز پڑھائی فَقَالَ الْقَوْمُ ھٰکَذَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بِنَا تو تمام جماعت صحابہ رضہ نے کہا بے شک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے جس طرح آپ نے رفع یدین سے پڑھائی ہے (تخریج الہدایہ زیلعی)

(۱۰۲) حضرت ابو حمید ساعدی نے جماعت صحابہ کے سامنے عند الرکوع رفع یدین کر کے دکھایا فَقَالُوْا صَدَقْتَ ھٰکَذَا کَانَ یُصَلِّیْ تو

سب صحابہ نے کہا بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح ہی نماز پڑھا کرتے تھے (ابو داؤد جلد ا صفحہ ۱۹۴)

(۱۰۳) تمام صحابہ کا (کان یصلی) کہنا اس امر کی دلیل ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہی نماز میں رفع یدین کیا کرتے تھے

تابعین و تبع تابعین و ائمہ مجتہدین

(۱۰۴) امام بخاری، امام بیہقی و علامہ تقی الدین سبکی کا متفقہ بیان یہ حضرت فرماتے ہیں :-

۱۔ سعد بن جبیر رح	۲۔ عطاء بن ابی رباح رح
۳۔ مجاہد	۴۔ قاسم بن محمد
۵ سالم بن عبداللہ	۶۔ عمر بن عبدالعزیز
۷ نعمان بن ابی عیاش	۸۔ ابن سیرین
۹۔ حسن بصری	۱۰ عبداللہ بن دینار
۱۱ نافع	۱۲ حسن بن مسلم
۱۳ قیس بن سعد	۱۴ مکحول
۱۵ طاؤس	۱۶ ابو نضرہ
۱۷ ابن ابی نجیح	۱۸ ابو احمد
۱۹ اسحاق بن راہویہ رح	۲۰ امام اوزاعی
۲۱ اسمٰعیل رح	۲۲ اسحاق بن ابراہیم

٢٣ ابن معین رح — ٢٤ ابو عبیدہ رح
٢٥ ابو ثور رح — ٢٦ حمیدی رح
٢٧ امام ابن جریر رح — ٢٨ حسن بن جعفر رح
٢٩ سالم بن عبدالعزیز رح — ٣٠ علی بن حسین رح
٣١ عبید بن عمر رح — ٣٢ عیسیٰ بن موسیٰ رح
٣٣ علی بن حسن رح — ٣٤ قتادہ رح
٣٥ علی بن عبداللہ رح — ٣٦ عبداللہ بن عثمان رح
٣٧ عبداللہ بن محمد رح — ٣٨ عبداللہ بن زبیر رح
٣٩ علی بن مدینی رح — ٤٠ عبدالرحمٰن رح
٤١ محمد بن سلام رح — ٤٢ معتمر رح
٤٣ کعب بن سعد رح — ٤٤ کعب بن سعید رح
٤٥ یحییٰ بن سعید رح — ٤٦ یحییٰ بن معین رح
٤٧ یحییٰ بن سعید رح — ٤٨ یعقوب رح
٤٩ ابن مبارک رح — ٥٠ امام زہری رح
٥١ مالک بن انس رح — ٥٢ احمد بن حنبل رح
٥٣ امام شافعی رح وغیرہم

اِنَّهُمْ كَانُوْا يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ الرَّاسِ مِنْهُ یہ سب حضرات و دیگر بے شمار آئمہ دین رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری)

صفحہ ۲۷، ۲۲، ۲۳ ۔ بیہقی جلد ۲ صـ۷۵ جزء سبکی صـ۱۰ تعلیق الممجد صـ۹۱ عینی جلد ۳ صـ۱)

(۱۰۵) وَكَانَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْمُبَارَكِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عبداللہ بن مبارک رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری صـ۸)

(۱۰۶) فَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ابن جریج بھی رفع یدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد ۲ صـ۷۳)

(۱۰۷) محمد بن اسمٰعیل کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن فضل کے ساتھ نماز پڑھی فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَحِيْنَ رَكَعَ وَحِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔
(بیہقی جلد ۲ صـ۷۳)

(۱۰۸) محمد بن فضل کہتے ہیں کہ حماد بن زید بھی شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے
(بیہقی جلد ۲ صـ۷۳)

۱۰۹ حماد بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے ایوب سختیانی کے ہمراہ بارہا نماز ادا کی فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد ۲ صـ۷۳

(۱۱۰) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح کے ساتھ

نماز میں ادا کیں یرفع یدیہ اذا افتتح الصلوٰۃ واذا رکع
واذا رفع راسہ من الرکوع آپ ہمیشہ نماز شروع کرنے اور
رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے
تھے (بیہقی جلد ۲ صفحہ ۷۳)

امام ترمذی کی شہادت

امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں۔ ومن التابعین حسن بصری۔ عطاء۔ طاؤس
مجاہد۔ نافع۔ سالم بن عبداللہ بن عمر۔ سعید بن جبیر وغیرھم وبہٖ یقول
عبداللہ بن مبارک والشافعی واحمد واسحاق کہ تابعین میں سے یہ
سب امام جن کے نام ذکر کئے گئے ہیں اور ان کے ماسوا دیگر بے شمار
ائمہ اور عبداللہ بن مبارک امام شافعی امام احمد اور اسحاق سب کے
سب رفع یدین کیا کرتے تھے (ترمذی صفحہ ۳۶ تحفۃ الاحوذی جلد ۱
صفحہ ۲۱۹ عمدۃ القاری شرح بخاری جلد ۳ صفحہ ۱۰)

مکہ، مدینہ، حجاز، عراق، شام، بصرہ، یمن و خراسان کے ائمہ

(۱۱۲) امام بخاری - امام بیہقی و علامہ تقی الدین فرماتے ہیں من اہل
مکۃ والمدینۃ والحجاز والیمن والشام والعراق و
البصرۃ ومن اہل خراسان، انہم کانوا یرفعون ایدیہم
عند الرکوع ورفع الراس منہ کہ ان بڑے بڑے اسلامی
شہروں کے تمام بڑے بڑے علماء رکوع جاتے اور رکوع سے

سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری ص۷
بیہقی جلد ۲ ص۷۵ جزء علامہ سبکی ص۱۰)

امام محمد بن نصر مروزی کا فیصلہ

(۱۱۳) لَا نَعْلَمُ مِصْرًا مِنَ الْاَمْصَارِ تَرَكُوْا بِاِجْمَاعِهِمْ رَفْعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْخَفْضِ وَالرَّفْعِ اِلَّا اَهْلَ الْكُوْفَةِ
محمد بن نصر مروزی فرماتے ہیں اجمع علماء الامصار سوائے کوفیوں کے تمام شہروں کے علماء کا رفع الیدین عند الرکوع پر اجماع ہے
(التعلیق الممجد ص۹۱ فتح الباری ص۲۰۲)

امام زہری و حسن بصری کا فرمان

(۱۱۴) عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُمَا كَانَا يَقُوْلَانِ اِذَا كَبَّرَ اَحَدُكُمْ لِلصَّلٰوةِ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ وَحِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ یہ دونوں فرمایا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین ضرور کرنی چاہیے (جزء بخاری ص۱۰)

علی بن مدینی کا ارشاد

(۱۱۵) حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کرنا مسلمانوں پر واجب ہے کیونکہ

حضور ہمیشہ رفع یدین کرتے رہے (جزء بخاری ص۳ و تحفۃ الاحوذی
جلد ۱ ص ۲۱۹)

پیران پیر عبد القادر جیلانی رح

(۱۱۶) پیر عبد القادر جیلانی فرماتے ہیں رَفْعُ الْیَدَیْنِ عِنْدَ
الْاِفْتِتَاحِ وَالرُّکُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْہُ کہ شروع نماز اور رکوع
جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنا
غنیۃ الطالبین ص

شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

(۱۱۷) شاہ صاحب فرماتے ہیں وَالَّذِیْ یَرْفَعُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّنْ
لَا یَرْفَعُ مجھے رفع یدین کرنے والا نہ کرنے والے سے بہت
پیارا معلوم ہوتا ہے (حجۃ اللہ جلد ۲ ص۸)

مولانا عبد الحی لکھنوی کا آخری فیصلہ

(۱۱۸) وَالْحَقُّ اَنَّہٗ لَا شَکَّ فِیْ ثُبُوْتِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ
الرُّکُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَثِیْرٍ مِّنْ اَصْحَابِہٖ بِالطُّرُقِ الْقَوِیَّۃِ
وَالْاَخْبَارِ الصَّحِیْحَۃِ فرماتے ہیں حق بات یہ ہے کہ عند الرکوع
رفع یدین کے ثبوت میں کوئی شک نہیں۔ قوی سند اور صحیح طریق
سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کیا

کرتے تھے (سعایہ جلد ا صـ ۲۱۳)

رفع یدین نہ کرنے والے کی سزا

(۱۱۹) وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَأَى رَجُلًا لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ رَمَاهُ بِالْحَصَى حضرت عبداللہ بن عمر جب کسی ایسے شخص کو دیکھتے کہ وہ نماز میں رفع یدین نہیں کرتا تو اسے کنکریاں مارا کرتے تھے (جزء بخاری صـ ۱۰ تلخیص الحبیر صـ ۸۲ جز سبکی صـ ۱۲ تعلیق الممجد تحفۃ الاحوذی صـ ۲۲۲)

ائمہ اربعہ رح

(۱۲۰) امام شعرانی رح فرماتے ہیں وَصَحَّ ذٰلِكَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ وَأَحْمَدَ بِاسْتِحْبَابِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي التَّكْبِيرَاتِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ
میزان شعرانی جلد ا صـ ۱۱۹)

(۱۲۱) علامہ محمد بن عبدالرحمٰن رح فرماتے ہیں رَفْعُ الْيَدَيْنِ فِي تَكْبِيرَاتِ الرُّكُوعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ سُنَّةٌ عِنْدَ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ (رحمۃ الامۃ جلد ا صـ ۲۱) کہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنا امام مالک۔ شافعی واحمد کے نزدیک سنت ہے

(۱۲۲) قَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ أَنَّ مَالِكًا فِي آخِرِ عُمُرِهِ ذَهَبَ إِلَى سُنِّيَّتِهِ (تنویر العینین صـ ۲۵) امام محی السنۃ فرماتے ہیں کہ امام مالک کا آخری قول یہی ہے کہ رفع یدین سنت ہے۔

تارکین رفع یدین سے مباہلہ

(۱۲۳) سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ امام اوزاعی اور سفیان ثوری کا منیٰ میں اجتماع ہوا تو اوزاعی نے کہا لِمَ لَا تَرْفَعُ يَدَيْكَ فِي خَفْضِ الرُّكُوعِ وَرَفْعِهِ کہ تم رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے کے وقت رفع یدین کیوں نہیں کرتے حالانکہ عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع یدین کرتے رہے

سفیان ثوری نے کہا کہ یزید بن ابی زیاد کی حدیث میں عدم رفع کا ذکر ہے۔

اوزاعی نے کہا میں نے عبداللہ بن عمرؓ کی حدیث جو اعلیٰ درجہ کی صحیح ہے پیش کی ہے اور تم یزید جیسے ضعیف الحافظہ کی حدیث پیش کرتے ہو۔

یہ بات سن کر امام ثوری کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا امام اوزاعی نے کہا قُمْ بِنَا إِلَى الْمَقَامِ نَلْتَعِنُ أَيُّنَا عَلَى الْحَقِّ اُٹھ مقام ابراہیم پر چلیں اور مباہلہ کریں پھر خود بخود پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کون حق پر ہے۔

فَتَبَسَّمَ الثَّوْرِيُّ امام سفیان ثوری مسکرا کر چپ ہو گئے

(بیہقی جلد ۲ صفحہ ۸۲)

چیلنج

(۱۲۴) اب بھی تارکین رفع یدین میں سے جو شخص مباہلہ کرنا چاہے ہم ہر وقت تیار ہیں

منکرین رفع یدین کے دلائل اور ان کے جوابات

(۱) جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا مَالِیْ اَرَاکُمْ رَافِعِیْ اَیْدِیْکُمْ کَاَنَّھَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمْسٍ اُسْکُنُوْا فِی الصَّلٰوۃِ (صحیح مسلم بَابُ الْاَمْرِ بِالسُّکُوْنِ فِی الصَّلٰوۃِ وَالنَّھْیِ عَنِ الْاِشَارَۃِ بِالْیَدِ وَرَفْعِھَا عِنْدَ السَّلَامِ) کیا بات ہے میں تم کو سرکش گھوڑوں کی دُموں کی طرح ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہوں نماز میں حرکت نہ کیا کرو۔

الف۔ اوّل تو منکرین کو امام نووی نے باب باندھ کر ہی جواب دے دیا کہ یہ تشہد کے متعلق ہے

ب۔ دوسرا خود امام مسلم نے ہی مفصل حدیث لا کر فیصلہ کر دیا کہ یہ سلام کے متعلق ہے۔

جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضورؐ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب ہم نے السلام علیکم کہا وَاَشَارَ بِیَدِہٖ اِلَی الْجَانِبَیْنِ اور ہاتھ سے دونوں طرف اشارہ کیا تو حضورؐ نے فرمایا مَا شَانُکُمْ تُشِیْرُوْنَ بِاَیْدِیْکُمْ کَاَنَّھَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمْسٍ تمہارا کیا حال ہے کہ تم شریر گھوڑوں کی دُموں کی طرح ہاتھ ہلاتے ہو۔

تم کو چاہیے کہ اپنے ہاتھ رانوں پر رکھو وَیُسَلِّمُ عَلٰی اَخِیْہِ مَنْ عَلٰی یَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ اور اپنے بھائی پر دائیں بائیں سلام کہو اِذَا سَلَّمَ اَحَدُکُمْ فَلْیَلْتَفِتْ اِلٰی صَاحِبِہٖ وَلَا یُوْمِیْ

یزمی) بِیَدِہٖ؟ جب تشہد میں تم سلام کہنے لگو تو صرف منہ پھیر کر سلام کہا کرو ہاتھوں سے اشارہ مت کرو۔

ج۔ تمام محدثین کا متفقہ بیان ہے کہ یہ دونوں حدیثیں دراصل ایک ہی ہیں اختلاف الفاظ فقط تعدادِ روایت کی بنا پر ہے۔

کوئی عقلمند اس ساری حدیث کو پڑھ کر اس کو رفع یدین عند الرکوع کے منع کرنے پر دلیل نہیں لا سکتا

د۔ یہی وجہ ہے کہ امام بخاری رح فرماتے ہیں من احتج بحدیث جابر بن سمرۃ علی منع الرفع عند الرکوع فلیس لہٗ حظٌ من العلم جو شخص جابر بن سمرہ کی حدیث سے رفع یدین عند الرکوع منع سمجھتا ہے وہ جاہل اور علم سے ناواقف ہے کیونکہ اُسْکُنُوْا فِی الصَّلٰوۃِ فَاِنَّمَا کَانَ فِی التَّشَہُّدِ لَا فِی الْقِیَامِ حضور م نے اسکنوا فی الصلوٰۃ تشہد میں اشارہ کرتے دیکھ کر فرمایا تھا نہ کہ قیام کی حالت میں (جزء رفع الیدین بخاری صـ۱۶ تلخیص صـ۸۳ تحفہ ۱ صـ۲۲۳)

(۲) منکرین کی دوسری دلیل۔ کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے نماز پڑھائی فَلَمْ یَرْفَعْ یَدَیْہِ اِلَّا مَرَّۃً اور ایک ہی بار ہاتھ اٹھائے (ابو داؤد جلد ۱ صـ۱۹۹ و ترمذی صـ۳۶)

۱۔ محی الدین ابن عربی تو فرماتے ہیں کہ صرف ایک بار کیا اور عیدین کی طرح زیادہ دفعہ نہ کیا (فتوحات مکیہ صـ۴۳۷)

۲۔ ابو داؤد کہتے ہیں وَلَیْسَ ھُوَ بِصَحِیْحٍ عَلٰی ھٰذَا اللَّفْظِ

یہ حدیث صحیح نہیں ہے

۳۔ اور ترمذی میں ہے یَقُوْلُ عَبْدُاللّٰہِ بْنُ مُبَارَکٍ وَلَمْ یَثْبُتْ حَدِیْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی صحت ہی ثابت نہیں (ترمذی ص۳۶ تلخیص ص۸۳)

(۴) امام بخاری۔ امام احمد۔ امام یحییٰ بن آدم اور ابو حاتم نے اس کو ضعیف کہا ہے (مسند احمد جلد ۳ ص۱۶۸)

(۵) امام نووی نے کہا اس کے ضعف پر تمام محدثین کا اتفاق ہے لہذا قابل حجت نہیں

(۶) اور ترمذی کا اس کو حسن کہنا فَلَا اِعْتِمَادَ عَلَیْہِ لِمَا فِیْہِ مِنَ التَّسَاھُلِ قابل اعتماد نہیں (تحفہ جلد ۱ ص۲۲)

(۳) تیسری دلیل براء بن عازب کی حدیث کہ حضور نے پہلی بار رفع یدین کیا ثُمَّ لَا یَعُوْدُ پھر نہ کیا

۱۔ ابوداؤد فرماتے ہیں ھٰذَا الْحَدِیْثُ لَیْسَ بِصَحِیْحٍ کہ یہ حدیث ہی صحیح نہیں (ابوداؤد جلد ۱ ص۲۰)

۲) وَقَدْ رَدَّہٗ ابْنُ الْمَدِیْنِیِّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارُ قُطْنِیُّ وَضَعَّفَہُ الْبُخَارِیُّ اس حدیث کو بخاری نے ضعیف اور علی بن مدینی امام احمد اور دارقطنی نے مردود کہا ہے لہذا قابل حجت نہیں (تنویر ص۱۶)

(۴) چوتھی دلیل۔ عبداللہ بن عمر کی طرف منسوب کرتے ہیں کہ انہوں نے پہلی بار ہاتھ اٹھائے (طحاوی)

(۱) مولانا عبدالحی لکھنوی فرماتے ہیں یہ اثر مردود ہے کیونکہ اس کی سند میں ابن عیاش ہے جو متکلم فیہ ہے

(۲) نیز فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر تو خود بیان کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عند الرکوع رفع یدین کیا کرتے تھے فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوتُهٗ حَتّٰى لَقِىَ اللّٰهَ تعالٰی یعنی ابتدائے نبوت سے اپنی عمر کی آخری نماز تک آپ رفع یدین کرتے رہے وہ اس کے خلاف کس طرح کر سکتے تھے اور ان کا رفع یدین کرنا صحیح سند سے ثابت ہے (تعلیق الممجد ص ۹۳)

(۵) پانچویں دلیل۔ کہتے ہیں ابا بکر صدیق اور عمر فاروق پہلی بار ہی کرتے تھے دار قطنی

۱۔ دار قطنی نے خود اسے ضعیف اور مردود کہا ہے اور امام ابن حجیر رح نے فرمایا کہ اس حدیث کو ابن جوزی رح نے موضوعات میں لکھا ہے لہذا قابل حجت نہیں (تلخیص الجبیر ص ۸۳)

(۶) ان کے ماسوا انس رض۔ ابو ہریرہ رض۔ ابن زبیر رض کے جو آثار پیش کئے جاتے ہیں سب کے سب موضوع۔ لغو اور باطل ہیں لا اصل لھم ان کا اصل و ثبوت نہیں (تلخیص الجبیر ص ۸۳)

اثبات رفع الیدین

احمد بن اسحاق کا خواب

(۱) احمد بن اسحاق فرماتے ہیں کانَ مَذْهَبِی مَذْهَبَ اَهْلِ الْعِرَاقِ
فَرَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی النَّوْمِ یُصَلِّی فَرَأَیْتُهُ
یَرْفَعُ یَدَیْهِ فِی اَوَّلِ تَکْبِیْرَةٍ ثُمَّ اِذَا رَکَعَ ثُمَّ اِذَا
رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّکُوْعِ میرا پہلے عراقی خیال تھا پھر میں
نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں نماز پڑھتے ہوئے
دیکھا کہ آپ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت
رفع یدین کر رہے ہیں پھر میں نے بھی شروع کر دی

(دار قطنی ص ۱۲۰)

محی الدین ابن عربی کا رؤیا

(۲) محی الدین ابن فرماتے ہیں میں پہلے رفع یدین نہیں کرتا تھا
فَرَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی رُؤْیَا
مُبَشِّرَةٍ فَاَمَرَنِی اَنْ اَرْفَعَ یَدَیَّ فِی الصَّلٰوةِ عِنْدَ
تَکْبِیْرِ الْاِحْرَامِ وَعِنْدَ الرُّکُوْعِ وَعِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ
الرُّکُوْعِ پھر میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب
میں دیکھا آپ نے مجھے تکبیر تحریمہ اور رکوع جانے اور
رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرنے کا حکم دیا

(فتوحات مکیہ جلد ۱ ص ۴۳۷)

مولینا وحید الزمان کا خواب

(۳) مولینا وحید الزمان فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں امام حسن رض کے پیچھے نماز پڑھی آپ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرتے تھے (رفع العجاجہ جلد ۱ صفحہ ۱۰۳)

میرا خواب

(۴) وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ - رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْمَنَامِ وَمَعَهُمَا غَفِيرٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ إِذَا رَكَعُوا وَإِذَا رَفَعُوا رُؤُوسَهُمْ -

خدا کی قسم میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ام المومنین عائشہ صدیقہ رض کی زیارت کی دیگر صحابہ کرام کی بڑی جماعت کو مسجد نبوی میں دیکھا معلوم ہوتا تھا کہ نماز جمعہ سے فارغ ہو کر سنت یا نوافل وغیرہ ادا کر رہے ہیں میں نے سب کی طرف بغور دیکھا کہ وہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کر رہے تھے ۔

یہ واقعہ ۱۵ صفر ۱۳۵۷ھ کا ہے ۔ خدا تعالے کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے یہ جامع مضمون لکھنے کی برکت

سے مجھے یہ نعمت عظمیٰ عطا فرمائی
بور
نور محمد حجاکمھی

(اشتہار):-